اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
روزنامہ
الفضل لاہور
فی پرچہ ۱/-
یوم:- سہ شنبہ ۸ محرم الحرام ۱۳۷۴ھ
جلد ۴۳/۸ | ۷ تبوک ۱۳۳۳ھش - ۷ ستمبر ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۴۶

کمیونسٹ چین کے طیاروں کی فارموسا پر پہلی پرواز

بمبار طیاروں نے بم نہیں گرائے

تائیپہ ۷ ستمبر: آج صبح چینی بمباروں نے فارموسا پر پرواز کی۔ جب سے جنرل چیانگ کائی شیک کی حکومت فارموسا میں منتقل ہوئی ہے۔ چینی ہوائی جہازوں نے پہلی مرتبہ فارموسا پر پرواز کی ہے۔ اس سے پہلے چین کی ساحلی توپوں نے کومنتانگ کے ایک جزیرے کیوماؤ پر لگاتار تین دن گولہ باری کی۔ کومنتانگ کے فوجی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جونہی چینی بمبار طیارے دکھائی دیئے۔ جزیرہ کی تمام آبادی کو حملہ کے خطرہ سے آگاہ کر دیا گیا۔ اور ہوامار توپیں حرکت میں آ گئیں۔ اعلان میں بمباروں کی تعداد نہیں بتائی گئی۔ اور حفاظتی مصلحتوں کی بناء پر یہ بھی نہیں بتایا گیا۔ کہ فارموسا کے کونسے علاقہ پر بمباروں نے پرواز کی چینی طیاروں نے بم نہیں گرائے۔

ڈھاکہ ۶ ستمبر: پاکستان نے پچھلے پانچ ماہ میں ساٹھ لاکھ روپے کی مالیت کی پٹ سن کی بنی ہوئی چیزیں برآمد کیں۔

پاکستان ایک ایسا معاہدہ چاہتا ہے جس سے ہر قسم کی جارحانہ کارروائیوں کی روک تھام ہو سکے

یہ کہنا خطرناک ہوگا کہ جارحانہ کارروائیوں کا اس وقت مقابلہ کیا جائیگا جب وہ خطرناک صورت اختیار کر لیں

—— منیلا کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں چودھری محمد ظفر اللہ خاں کی تقریر ——

منیلا ۶ ستمبر- جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی ادارہ کی کانفرنس آج صبح منیلا میں شروع ہوگئی۔ کانفرنس میں جو آٹھ ملک حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے نمائندوں نے آج تقریریں کیں۔ کانفرنس آج تیسرے پہر سے کل صبح تک ملتوی ہوگئی۔ —— پاکستان کے مندوب اعلیٰ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میرا ملک ایک ایسا معاہدہ چاہتا ہے۔ جس سے ہر قسم کی جارحانہ کارروائیوں سے بچاؤ ہو سکے۔ آپ نے کہا۔ جارحانہ کارروائی ایک لعنت ہے۔ اور اسے قسموں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کہنا خطرناک ہوگا۔ کہ جارحانہ کارروائی کا اس وقت مقابلہ کیا جائے گا۔ جب وہ خطرناک صورت اختیار کر لے۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے کہا۔ کہ پاکستان کے مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا میں اہم مفادات اور ذمہ داریاں ہیں۔ پاکستان امن کا علمبردار ہے۔ اور اسے ان علاقوں کے استحکام سے بڑی دلچسپی ہے۔ اسے ان ملکوں کے ساتھ بات چیت کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ جن کے مفادات ایک ہیں۔ فلپائن کے صدر میگ سائی سے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانفرنس کے مندوبین کو تین مقصد اپنے سامنے رکھنے چاہئیں۔ جارحانہ کارروائی سے پہلے اسی کی برائی کی جائے۔ جب حملہ کا خطرہ ہو۔ تو ٹھوس جوابی اقدام کرنے چاہئیں۔ جب حملہ شروع ہو۔ تو یہ جوابی اقدام کئے جائیں۔

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا۔ کہ کانفرنس میں جو معاہدہ مرتب کیا جائے گا۔ وہ کسی ملک یا قوم کے خلاف نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ اقوام متحدہ کے منشور کے عین مطابق ہوگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ مجوزہ معاہدہ میں یہ گنجائش رکھنی چاہیئے۔ کہ جو ملک اس کانفرنس میں شامل نہیں ہیں۔ وہ بھی بعد میں ادارے میں شامل ہو سکیں۔

برطانوی وفد کے قائد لارڈ ریڈنگ نے کہا۔ کہ جینوا کانفرنس نے اس علاقے میں جنگ کا خاتمہ کر دیا تھا۔ منیلا کانفرنس کا مقصد یہ ہونا چاہیئے۔ کہ جو قربانیاں دی جا چکی ہیں۔ وہ پھر نہ دی جا سکیں۔ فرانس۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے نمائندوں نے کہا۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا کی حفاظت کے لئے فوجی اقدام کے ساتھ ساتھ اس علاقے کی ترقی کے لئے اقتصادی تدبیریں بھی اختیار کی جائیں۔ معاہدہ میں اقتصادی حالت بہتر بنانے کے لئے بھی دفعات ہونی چاہئیں۔

تھائی لینڈ کے نمائندے نے کہا۔ کہ اس معاہدے میں لاؤس کمبوڈیا۔ اور جنوبی ویٹ نام کو بھی شریک

آسام کے شہر ڈبرو گڑھ کی مکمل تباہی کا خطرہ پیدا ہوگیا

نئی دہلی ۶ ستمبر- معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو آئندہ ماہ وسط میں چین جا رہے ہیں۔ جہاں وہ اپنے مختصر قیام میں دریائے برہم پتر کے سیلاب کی مشترکہ روک تھام کے امکان پر چینی حکام سے بات چیت کریں گے۔ دریائے برہم پتر ہندوستان کی سرحد میں داخل ہونے سے پہلے کئی سو میل تک چین کی سرحد میں بہتا ہے۔ پنڈت نہرو نے اپنی ایک حالیہ تقریر میں بھی کہا ہے۔ کہ ہمالیہ کے علاقے کے سب ملکوں کو مل جل کر سیلاب کی روک تھام کے سوال پر توجہ کرنی چاہیئے۔ ادھر آسام کے شہر ڈبرو گڑھ کو سیلاب کی وجہ سے شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ دریائے برہم پتر کا پانی بڑی تیزی سے پندرہ سو فٹ لمبے پشتہ کو کاٹ رہا ہے۔ یہ پشتہ پتھروں کا بنا ہوا ہے۔ اسے دریا کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے تعمیر کیا گیا ہے۔ شہر کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچانے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ شہر کے ڈاک و تار کے مرکز سے مشینیں اکھاڑی جا رہی ہیں۔ ضروری سامان کو دفتروں سے منتقل کیا جا رہا ہے۔ تاکہ جتنا سامان بچ سکے۔ بچا لیا جائے۔ بمبئی کے قریب بڑوچ میں شدید بارش کی وجہ سے مکانات گرنے سے نو آدمی ہلاک ہو گئے بمبئی کے قرب وجوار کے علاقے میں جون سے لیکر اس وقت تک ایک سو چھبیس انچ بارش ہو چکی ہے۔ گذشتہ سوا سو سال میں اتنی بارش کبھی نہیں ہوئی تھی۔

بھوٹان میں سیلاب سے اسی آدمی ہلاک

کلکتہ ۶ ستمبر: ہمالیائی ریاست بھوٹان میں زبردست بارشوں کی وجہ سے سیلاب آ گیا ہے۔ جس سے اب تک ۸۰ اسی آدمی اور سینکڑوں مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ نقصان کا صحیح اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ خطرہ ہے۔ کہ وہاں اس سے کہیں زیادہ نقصان ہوا ہوگا۔

م کرنا چاہیئے۔ کانفرنس کے بعد ایک بیان جاری کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا۔ کہ مجوزہ معاہدہ میں جو دفعات شامل کی جانی ہیں۔ ان کے بارے میں بات چیت کافی آگے بڑھ چکی ہے۔

مشرقی بنگال میں سیلاب کی حالت اور سدھر گئی

ڈھاکہ ۶ ستمبر: مشرقی بنگال میں پچھلے چوبیس گھنٹوں میں سیلاب کی حالت اور سدھر گئی ہے۔ ڈھاکہ اور نرائن گنج کی صورت حال میں جو بہتری پیدا ہوئی تھی وہ اور بہتر ہو گئی ہے۔ دریائے بوڑھی گنگا میں تین انچ پانی اتر گیا ہے۔ دریائے ستیا لکھا میں بھی پانی ایک انچ اتر گیا۔ چاندپور- برہمن بڑیہ اور پبنہ کے سب ڈویژنوں میں سیلاب میں کمی ہو رہی ہے۔ الفنہ گوپال گنج اور مداری پور میں پانی جوں کا توں ہے۔ فرید پور میں بھی پانی اتر رہا ہے۔ سلہٹ اور چھتک کے درمیان ریل گاڑیوں کی آمد و رفت جو ۲۸ اگست کو لائن پر پانی بھر جانے کی وجہ سے روک دی گئی تھی پھر شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر پاکستانی امریکی ڈاکٹروں کی جماعتیں صوبہ کے پندرہ ضلعوں میں اب تک پچھتر ہزار اشخاص کے ٹیکے لگا چکی ہیں۔

کراچی ۶ ستمبر۔ عالمی بنک کے دو نمائندوں مسٹر ویلر اور مسٹر سومرس نے جو نہری پانی کے جھگڑے کے سلسلے میں عالمی بنک کی تجاویز پر پاکستان کے حکام سے بات چیت کرنے نئی دہلی سے یہاں پہنچے ہیں۔ آج پاکستان کے اعلیٰ احکام سے بات چیت شروع کر دی۔ وہ کراچی میں

”کشمیر میں سازش“ پر سے پابندی ہٹالی گئی

نئی دہلی ۶ ستمبر: حکومت ہندوستان نے ایک کتاب موسومہ بہ ”کشمیر میں سازش“ پر سے پابندی ہٹالی ہے۔ یہ کتاب پہلے ضبط کر لی گئی تھی۔ اس کتاب کے مصنف مسٹر لالہ بھی پال نے اس میں بتایا ہے۔ کہ روسی مداخلت کے بعد شیخ عبد اللہ کو گرفتار کیا گیا۔ مسٹر پال نے الزام لگایا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کا موجودہ نظم ونسق کمیونسٹوں کے زیر اثر ہے۔

ویٹ منہ پر چین کا کوئی اثر نہیں

—— فرانسیسی جنرل کا بیان ——

سائیگاؤں ۶ ستمبر- ڈین بن فو کے محاصرہ کے وقت فرانسیسی فوجوں کے کمانڈر بریگیڈیر جنرل ڈی کاسیری جنہیں چند روز پہلے رہا کر دیا گیا تھا۔ آج ہوائی جہاز کے ذریعہ ہنوئی سے سائیگاؤں پہنچ گئے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے ہنوئی میں کہا۔ کہ ویٹ منہ پر چین کا کوئی اثر

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے الصافات پریس لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

سوال کرنے کی مذمت

عن عبداللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سأل ولہ مایغنیہ جاءت مسئلتہ یوم القیامۃ خذوشاً او خموشاً او کدوحاً فی وجھہ (سنن ابن ماجہ)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے سوال کیا۔ حالانکہ اس کے پاس گذارہ کے لئے کافی مال تھا۔ تو قیامت کے دن اس کا یہ سوال کرنا اس کے مونہہ پر زخم کی صورت میں ہوگا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دوسروں کی سستی تمھیں غافل نہ کر دے

"ہماری جماعت کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر پاک تبدیلی کریں کیونکہ ان کو تو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اور اگر معرفت کا دعوے کرکے کوئی اس پر نہ چلے۔ تو یہ نری لاف گزاف ہی ہے۔ پس ہماری جماعت کو دوسروں کی سستی غافل نہ کر دے۔ اور اس کو کاہلی کی جرأت نہ دلادے۔ وہ ان کی محبت سرد دیکھ کر خود بھی دل سخت نہ کرے۔ انسان بہت آرزوئیں اور تمنائیں رکھتا ہے مگر غیب کی قضاء و قدر کی کس کو خبر ہے۔ زندگی آرزوں کے موافق نہیں چلتی۔ تمناؤں کا سلسلہ اور ہے۔ قضاء و قدر کا سلسلہ اور ہے اور وہی سچا سلسلہ ہے۔ خدا کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم ہے۔ اس میں کیا لکھا ہے۔ اس لئے دل کو جگا جگا کر غور کرنا چاہیئے۔" (ملفوظات)

حب الوطن من الایمان

احباب مشرقی بنگال کے مصیبت زدگان کی بڑھ چڑھ کر مدد کریں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳؍ ستمبر ۵۴ء میں مصیبت زدگان مشرقی بنگال کی امداد کے لئے تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ مشرقی بنگال میں نہایت وسیع پیمانے پر سیلاب آئے ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہمہ گیر تباہی ہوئی ہے۔ ہم جو مغربی پاکستان میں بسنے والے پاکستانی ہیں۔ ہمارے دل میں سیلاب زدگان کی ہمدردی اور امداد کا جذبہ پورے جوش کے ساتھ موجزن ہونا چاہیئے۔ رسول کریم نے فرمایا ہے کہ حب الوطن من الایمان۔ چنانچہ ہماری حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ ہم مصیبت زدگان وطنی بھائیوں کی امداد کریں تا وہ یہ محسوس نہ کریں کہ دکھ اور مصیبت کے وقت انہیں کسی نے پوچھا نہیں۔ وغیرہ

حضرت اقدس کا خطبہ الفضل میں جلد طبع ہو جائیگا۔ مندرجہ بالا ملخص درج کرتے ہوئے جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ امیر جماعت و صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اس ضمن میں چندہ جمع کرکے فوری طور پر بھجوائیں۔ یہ رقوم امداد سیلاب زدگان مشرقی بنگال کے کھاتہ امانت میں جمع ہوں گی۔ روپیہ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوایا جائے۔

حضور نے خطبہ میں یہ بھی فرمایا ہے "اس تحریک کا روپیہ فوری طور پر جمع ہونا چاہیئے۔ اس میں تاخیر مناسب نہیں ہے۔" (ناظر بیت المال)

ضروری اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد

محترم امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سرحد! آپ کو بخوبی معلوم ہے کہ ہماری جماعت کے اغراض و مقاصد اصلاح نفوس و اخلاق و درستی معاملات ہیں۔ انہی امور کے حصول کا ذریعہ خدا تعالےٰ کی شناخت اس کے احکام کی تعمیل اور خلق اللہ کی خدمت ہے مرکز سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح نے ان اغراض کے حصول کے واسطے کام کو مختلف صیغوں میں تقسیم کرکے نظارتوں کے سپرد کیا ہے۔ نظارتوں سے تعاون ہمارا لازمی فرض ہے۔ مرکز سے جو احکام براہ راست بذریعہ امیر جماعتہائے احمدیہ وصول ہوں۔ ان کی تعمیل نہایت اہم امر ہے۔ جماعت کی مردم شماری کے واسطے ۳۱ اکتوبر ۵۴ء مقرر ہے۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ جماعت کے تمام افراد بالغ مرد اور عورتیں اور نابالغ بچوں کی مردم شماری کرکے اور یہ کہ ان میں چندہ دہندگان کس قدر اور ووٹ انتخاب دینے کے حقدار کس قدر ہیں ناظر اعلےٰ کو اطلاع دیں اور نقل امیر صوبہ کو ارسال کریں۔ ۱۵ ستمبر سے قبل یہ تمام کام مکمل ہونا ضروری ہے۔

نیز ناظر صاحب بیت المال کا مطالبہ ہے کہ صوبہ سرحد کی بعض جماعتوں کا سال رواں کا بجٹ اس وقت تک ان کو نہیں ملا ہے۔ بجٹ جلد از جلد تیار کرکے مرکز روانہ کر دیا جاوے اور غفلت نہ کی جاوے۔ بالخصوص پشاور مردان بنوں۔ ضلع پشاور میں نوزنگ زئی۔ شیخ محمدی۔ رسالپور۔ ضلع مردان میں ٹوپی اور اسماعیلہ۔ ضلع بنوں میں سرائے نورنگ۔ ضلع کوہاٹ میں ٹل۔ کرم میں پارہ چنار۔

جن جماعتوں کے ذمہ بقایا چندہ سالانہ بجٹ میں چندہ عام یا تحریک جدید یا جلسہ سالانہ کا بقایا ہے وہ جماعتیں از راہ کرم اخراجات سلسلہ اور ضروریات پیش آمدہ کی اہمیت کو مدنظر رکھ کر بقایا دار افراد کو درخواست کریں۔ کہ وہ جملہ بقایا ادا کریں اور عند اللہ ماجور ہوں۔ اخراجات سلسلہ بجٹ کی آمد پر منحصر ہوتے ہیں اگر آمد میں تساہل ہو۔ تو کارکن اخراجات کی ادائیگی کے واسطے پریشان ہونے لگتے ہیں۔ جو نہ ہونا چاہیئے۔

خاکسار:- قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد

اسلام کے مورچہ پر چند احمدی مبلغ

فرمایا!

"آج دنیا میں چاروں طرف سے اسلام پر یورش ہو رہی ہے۔ اور اسلام کے مورچہ پر چند احمدی مبلغ کھڑے ہیں۔ ہر طرف ان کی مخالفت ہو رہی ہے۔ ان سے دشمنیاں کی جا رہی ہیں۔ اور دنیا ان کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ لوگ ایسے ہی ہیں۔ جیسے فوج کے لئے اسلحہ اور بارود تیار کرنے والا کارخانہ ہوتا ہے۔ ان کے لئے سامان خوردو نوش بھیجنا۔ اور ان کے لئے لٹریچر مہیا کرنا آپ لوگوں کا فرض ہے۔ اگر آپ لوگوں کی طرف سے اس میں کوتاہی ہوا اور انہیں وہ سامان نہ پہونچے۔ جس کی انہیں ضرورت ہے۔ تو ان کی زندگیاں بالکل بے کار ہو کر رہ جائینگی یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ بیرونی ممالک کے ان مبلغین کے اخراجات مہیا کرنے کی ذمہ داری تحریک جدید پر ہے۔ اور اس کا ایک ایک پیسہ اس کام میں صرف ہوتا ہے۔ اسلئے اس میں کوتاہی ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ اور یہ بوجھ شروع سے تحریک جدید کے دفتر اول کی فوج کے مجاہد اٹھاتے چلے آرہے ہیں۔ اور ان کی اب انیس ۱۹ سالہ فہرست بھی ایک کتاب میں شائع ہونے کے لئے بن رہی ہے مگر اس میں بعض احباب کا بقایا بھی ہے۔ جن کو دفتر سے اطلاع بھی دی جا رہی ہے۔ اسلئے ان مجاہدوں کو جن کے ذمہ کچھ بقایا ہے جلد سے جلد ادا کرکے اپنا نام انیس ۱۹ سالہ فہرست میں لکھوا لینا اور پھر دفتر سے اپنے نام کی تصدیق کرا لینا بھی ضروری ہے۔ پس بقایا دار احباب اس پر فوری توجہ فرما کر اپنا فرض ادا کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

وکیل المال تحریک جدید

دعائے مغفرت

مکرم معظم مولوی عبدالعزیز صاحب بمقام کیس ضلع سیالکوٹ ۲۵ اگست صبح چار بجے قضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ مکرم مرحوم صاحب کو اللہ تعالےٰ اپنے قرب میں جگہ عنایت فرمائے (خلیل احمد بمقام کیس ضلع سیالکوٹ حال ربوہ لنگر خانہ)

ضرورت ہیڈ ماسٹر

تعلیم الاسلام مڈل سکول لنگے ضلع گجرات کیلئے ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ جس کی تعلیمی قابلیت ایف اے سی ٹی یا بی۔ اے بی ٹی ہو۔ تنخواہ گورنمنٹ کے معیار کے مطابق دی جائیگی۔ (منیر احمد وینس مینیجر تعلیم الاسلام سکول لنگے ضلع گجرات)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ھے اور تزکیۂ نفس کرتی ھے

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۷ تبوک ۱۳۳۲ھش

سیلاب

وزیر اعظم جناب محمد علی نے مشرقی پاکستان کا دورہ کرنے اور وہاں کے حالات بچشم خود دیکھنے کے بعد اپنی تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ ہم مالی مشکلات کے باوجود مشرقی پاکستان کے مصیبت زدوں کی پوری پوری مدد کریں گے۔

ہم مغربی پاکستان میں رہنے والے جو بارشیں نہ ہونے کے شاکی ہیں۔ وزیر اعظم کے مندرجہ بالا بیان سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ پانی کی افراط انسان پر کیا مصیبت لا سکتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کے وقت میں جو پانی کا طوفان آیا تھا وہ خدا کے نافرمان انسانوں کے لئے الٰہی عذاب تھا۔ گویا پانی جو انسانی حیوانی اور نباتاتی زندگی کی جان ہے۔ انسان کے لئے ناقابل برداشت مصیبت بھی بن سکتا ہے۔ اور طوفان نوحؑ کی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے۔ اور انسانی حیوانی اور نباتاتی زندگی کو ملیامیٹ بھی کر سکتا ہے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ انسان جو بعض دفعہ خدائی کے دعوے سے بھی نہیں چوکتا کتنی محدود طاقتیں رکھتا ہے۔ آج انسان نے جو مادی ترقیات کی ہیں۔ ان کا دائرہ بے شک بڑا وسیع ہے۔ اور بعض دفعہ انسان غرور میں پکار اٹھتا ہے کہ اس نے فطرت کو تسخیر کر لیا ہے۔ ابھی چند دنوں کا ذکر ہے کہ چند آدمی پہلی دفعہ ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے میں کامیاب ہوئے۔ اور اس بات کا اتنا شہرہ ہوا۔ کہ اخباری دنیا گونج اٹھی۔ اور انسان قدرت پر اپنی فتح پر اتراتے اور اپنے تئیں فاتح ہمالیہ کے نام سے موسوم کرتے۔

آج جب ہم مشرقی ہند میں بے پناہ پانی کے سامنے جو ہمالیہ ہی سے بہ کر وادیوں میں پھیل رہا ہے۔ اور جس نے انسان کی تمام تدابیر پر پانی پھیر دیا ہے۔ انسان کو مجبور دیکھتے ہیں۔ تو فاتح ہمالیہ ہونے کا غرور ٹوٹ جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کا قدرت پر اپنی ذرا ذرا سی کامیابی پہ غرور کرنا خود اس بات کی دلیل ہے۔ کہ انسان قدرت کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور مادی قوت پر اس کی دسترس اتنی حیثیت بھی نہیں رکھتی۔ جتنی ہمارے سامنے ایک چیونٹی کا اپنے وزن سے کئی گنا بوجھ اٹھا کر چلنا

مشرقی پاکستان میں دوسرے ملحقہ علاقوں چین۔ بھارت۔ ایران۔ سوئٹزرلینڈ۔ انگلینڈ وغیرہ ممالک میں جو بارش کی بہتات کی وجہ سے مصیبت آئی ہے۔ یقیناً انسانی قوت سے باہر ہے۔ بیشک جس قدر ہو سکے ہمیں اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے اپنی پوری پوری ہمت سے کوشش کرنی چاہیئے۔ اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کے ان مصائب میں اپنی بساط سے بڑھ کر مدد دیں۔ اپنے اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر مدد دیں۔ انسانی ہمدردی کا یہی تقاضا ہے کہ ہم جو کچھ بھی کر سکتے ہوں۔ اس میں ذرا کوتاہی نہ کریں مگر جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔

ہماری کوششوں کے باوجود بھی اس مصیبت کا ایک اہم پہلو ہے۔ جس پر ہمیں غور کرنا چاہیئے کہتے ہیں کہ ایسے سیلاب پہلے کبھی نہیں آئے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ انسان نے ایسے سیلابوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پہلے کبھی سوچا ہی نہیں۔ ہمارا علم تجربات اور مشاہدات کے ساتھ ساتھ ترقی کرتا ہے۔ اسلئے ایسے غیر متوقع سیلابوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم پہلے کس طرح تیاری کرتے ہو سکتا ہے کہ ہم اب ایسی تجاویز پر عمل کرنے کے لئے کوشش کریں۔ کہ آئندہ ایسے سیلابوں کی روک تھام ہو سکے۔ ہمیں ضرور ایسی تجاویز سوچنی چاہئیں۔ اور ان پر ضرور عمل کرنا چاہیئے اس مسئلہ کے ہر پہلو پر غور کرنا چاہیئے۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے۔ ہر پہلو کے لحاظ سے انتظام کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ نے ہمیں عقل اس لئے دی ہے کہ ہم اپنے تجربات اور مشاہدات پر غور کریں۔ اور زندگی کے بچاؤ کے لئے اپنی وسعت کی حد تک پوری کوشش کریں۔

اس کے باوجود ہمیں یہ نہیں یقین رکھنا چاہیئے کہ آئندہ ایسی مصیبت عین اسی طرح آئیگی۔ جیسی کہ اب آئی ہے۔ واقعات کے تسلسل کی انتہا ہم اپنی عقلوں سے معلوم نہیں کر سکتے اس لئے نہیں کہہ سکتے کہ آئندہ اسی طرح ہوگا جس طرح اب ہوا ہے۔ اور جس کے مقابلہ کے لئے ہم نے پوری پوری تیاری کر لی ہے۔

یہ واضح حقیقت تمام انسانوں کا نہ سہی بہت سے انسانوں کا خیال اس طرف ضرور لے جاتی ہے۔ کہ انسانی عقل سے بالا بھی کوئی قوت ہے۔ جو اس تمام کارخانے کو چلا رہی ہے۔ اور یہ غیر معمولی مصائب ناگہانی طور پر انسانی تجربہ اور مشاہدہ سے بالا جب آتے ہیں تو ان کے پیچھے کوئی ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے۔

ایک منکر ایسے مصائب کو قدرت کی اندھی قوتوں کی طرف منسوب کرتا ہے۔ مگر وہ اس کا جواب نہیں دے سکتا کہ اگر قدرت کی قوتیں اندھی ہیں تو یہ نظام عالم کس طرح قائم ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ یہ اندھی قوتیں اب سے کہیں پہلے ہی اس تمام نظام کو درہم برہم کر چکی ہوتیں۔ بلکہ سوال یہ ہے کہ اندھی قوتیں ایک نظام میں آ ہی کس طرح سکتی تھیں۔ یہ پر حکمت نظام قائم ہی کس طرح ہو سکتا تھا؟

کیا اس سے یہ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ کہ جس قدرتی واقعہ کی ہمیں سمجھ نہیں آتی۔ ایک دہریہ ان کو اندھی قوتوں کی طرف منسوب کر دیتا ہے حالانکہ بہت اغلب ہے کہ وہ اس پر حکمت نظام کے سلسلہ ہی کی ایک کڑی ہو۔ صاف لفظوں میں کیا یہ نتیجہ نکالنا دور از قیاس ہے۔ کہ اس وقت پانی کی افراط بھی صانع کائنات کے پر حکمت نظام ہی کی ایک کڑی ہو۔ اور جو قوتیں اس وقت کام کر رہی ہیں۔ اپنے اندھا پن سے نہیں بلکہ فاطر اول کے ہاتھ میں محض ایک آلہ کار ہیں۔ اور ان کی غرض ہمیں بیدار کرنا ہے خواہ یہ بیداری اس امر تک ہم محدود قرار دے لیں۔ کہ ہم اپنے تجربہ اور مشاہدہ سے فائدہ اٹھا کر آئندہ کے لئے زیادہ چوکس اور ہوشیار ہو جائیں۔

اگر ہم اس سے زیادہ غور کریں تو کیا اس سے یہ نتیجہ نکالنا ناممکن ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ایسے مصائب سے ہمیں اپنی طرف رجوع کرانا چاہتا ہے۔ اور بتانا چاہتا ہے کہ خواہ تم نے قدرت کی طاقتوں پر کتنی بھی دسترس حاصل کر لی ہو۔ پھر بھی تمہارا علم ابھی بہت محدود ہے۔ ابھی تم علم کے بحر ذخار کے کنارے پر بیٹھے بقول شخصے صرف کنکر گن رہے ہو۔

اس لئے تم غیب پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ

اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ هو الحی القیوم لا تاخذہ سنة ولا نوم له ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموات والارض ولا یؤدہ حفظهما وهو العلی العظیم۔

اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی خداوند نہیں۔ وہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔ اس کو نہ تو اونگھ اور نہ نیند آتی ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ اسی کا ہے۔ ایسا کون ہے جو اس کے حکم کے بغیر اس کے پاس کسی کی سفارش بھی کرے۔ وہ ان کے آگے کا بھی اور پیچھے کا بھی علم رکھتا ہے۔ اور وہ (انسان) کسی شے کا علم اس سے زیادہ نہیں پا سکتے۔ مگر جس قدر وہ چاہتا ہے۔ اس کا مقام آسمانوں اور زمین پر پھیلا ہوا ہے۔ اور وہ کبھی ان کی حفاظت سے غافل نہیں ہوتا۔ اور وہی سب سے اونچا اور رب سے بڑا ہے۔

درخواست دعا

میرے بھائی سردار عبدالسبحان صاحب بیمار ہیں۔ ان کی حالت زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ آمین۔ (سردار عبدالقادر محرر لنگر خانہ ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ کی ایک مسل پر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا حکم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر انجمن احمدیہ کی ایک مسل پر حکم صادر فرمایا ہے۔ اس ضمن میں اڈیٹر صاحب کی رپورٹ کمیشن کی رپورٹ، صدر انجمن احمدیہ کا فیصلہ اور اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا حکم ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
(قائمقام ناظر اعلیٰ)

نقل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ابتدائی رپورٹ معائنہ حسابات روزنامہ الفضل والمصلح

روزنامہ الفضل کے حسابات کئی سالوں سے آڈٹ نہ ہوئے تھے۔ اس کے متعلق میں کئی ماہ سے خط و کتابت کر رہا تھا۔ لیکن دفتر کراچی میں ہونے اور سفر خرچ کی منظوری نہ ہو سکنے کی وجہ سے یہ کام ملتوی ہوتا رہا۔ آخر صدر انجمن کے فیصلہ کے مطابق میں نے وہاں جاکر حسابات کی پڑتال کی۔ مفصل رپورٹ بعد میں دوں گا۔ تاکہ موجودہ نقائص دور ہو سکیں اور قواعد کی صحیح رنگ میں تعمیل ہو۔

چوہدری قمر الدین صاحب مینجر اشتہارات کے حسابات کے متعلق چونکہ فوری ایکشن لیا جانا ضروری ہے۔ اس لئے اسے علیحدہ لکھ رہا ہوں اور تفصیل اس کیس کی یہ ہے۔

(۱) چوہدری قمر الدین صاحب جن لوگوں سے ادارہ کی اغراض کے لئے رقوم وصول کرتے رہے ہیں۔ ان کو دفتر کی مطلوبہ رسید جو ان کے پاس موجود تھی نہیں دیتے رہے ہیں۔ اور طریق یہ اختیار کئے رکھا ہے۔ کہ اصل رسید تو کاٹ کر علیحدہ رکھ لی۔ اور مثنیٰ پر کاربن اور اوپر کوئی کاغذ رکھ کر رسید بنالی۔ پھر یہی اصل رسید کسی اور فرم سے رقم وصول کرکے دے دی۔ اس کی مثالیں جو پکڑی گئی ہیں۔ اور اصل رسیدات کی نقول میں نے متعلقہ فرموں میں سے ان کے ریکارڈ میں سے نکلوا کر خود دیکھی ہیں۔ اور نقول حاصل کی ہیں۔

(ا) رسید نمبر ۸۵ کتاب نمبر ۲۷ کا مثنیٰ اس طرح ہے۔

۸۵ ۲۷ ۳۰ $\frac{۶}{۵۳}$

دواخانہ نور الدین لاہور
یکصد روپے صرف ۱۰۰/-
علی الحساب اشتہارات
(Sd) قمر الدین
منیجر اشتہارات

(ب) اصل رسید نمبر ۸۵ کتاب نمبر ۲۷ کراچی کی ایک فرم میں موجود ہے۔ جس کی نقل میں نے خود وہاں جاکر فرم کے ریکارڈ سے کی۔ اور یہ رسید ساری کی ساری چوہدری قمر الدین صاحب کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دفتر الفضل لاہور پاکستان

نمبر رسید ۸۵ کتاب نمبر ۲۷ تاریخ ۲۳ $\frac{۹}{۵۳}$
منجانب میسرز ایسٹرن اوپٹیکل کمپنی بندر روڈ کراچی مبلغ پچاس روپے صرف بتفصیل ذیل شکریہ کے ساتھ وصول پائے - بذریعہ چیک $\frac{۸۳۵۰۹۰}{۲۳-۹-۵۳}$ اجرت اشتہارات

(Sd) قمر الدین

منیجر اشتہارات رسیدی ٹکٹ ا/ر	الفضل لاہور رسیدی ٹکٹ ا/ر

دستخط وصول کنندہ

ج۔ مثنیٰ رسید $\frac{۸۶}{}$ کتاب نمبر ۲۷ اس طرح ہے

۸۶ ۲۷ ۲ $\frac{۷}{۵۳}$

دواخانہ نور الدین لاہور
انسٹھ روپے آٹھ آنے صرف ۵۹/۸/-
اشتہارات
(Sd) قمر الدین منیجر اشتہارات

(د) اصل رسید نمبر ۸۶ کتاب نمبر ۲۷ کراچی کی ایک فرم میں موجود ہے۔ اس کی نقل میں نے خود وہاں جاکر فرم کے ریکارڈ سے کی۔ یہ رسید ساری کی ساری چوہدری قمر الدین صاحب کے ہاتھ سے لکھی ہوئی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دفتر الفضل لاہور پاکستان

نمبر رسید ۸۶ کتاب ۲۷ تاریخ ۲۴ $\frac{۹}{۵۳}$
منجانب یونائیٹڈ ایڈورٹائزرس کراچی
مبلغ ۲۹۴/۴/۹ بتفصیل ذیل شکریہ کے ساتھ وصول پائے
اجرت اشتہارات ۷۷۶، ۷۷۴، ۷۹۶، ۸۲۱، ۸۶۰، ۸۷۶، ۸۹۳ بذریعہ
چیک S/D 176132 D. 24.9.53
جزاکم اللہ احسن الجزاء

(Sd) Q. D. Choudri

رسیدی ٹکٹ ا/ر	منیجر اشتہارات رسیدی ٹکٹ ا/ر

دستخط وصول کنندہ

(۲) چوہدری قمر دین صاحب جو رقوم اغراض مینہ کے لئے وصول کرتے رہے ہیں۔ اسے حسب قاعدہ نمبر ۱۴۹ جمع نہیں کرتے رہے۔ اور قاعدہ نمبر ۱۵۰ کی بھی خلاف ورزی کرتے رہے ہیں۔ ان کے ذمہ بعد منہائی رقوم تنخواہ وغیرہ Rs. ۱۳۲۰/۶/- کی رقم بنتی ہے۔ یہ رقم ان سے فوری طور پر وصول ہونی چاہیئے۔

۳۔ اگر رقم مندرجہ بالا کے علاوہ کوئی رقم بعد میں ثابت ہوئی۔ تو وہ اس میں زائد ہو جائیگی اور اگر انہوں نے یہ ثابت کر دیا۔ کہ رقم مندرجہ بالا میں سے کوئی رقم وہ داخل کر دا چکے ہیں۔ تو وہ کم ہو جائے گی۔ والسلام خاکسار

(Sd) ظہور احمد آڈیٹر
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نقل

رپورٹ کمیشن

چوہدری قمر دین صاحب مینجر اشتہارات الفضل کے خلاف مندرجہ ذیل الزامات کی تحقیق کی گئی ہے۔

(۱) رقوم میں ناجائز تصرف اور ان کے متعلق غلط بیانی ص ۵

(۲) حسابات آمد اشتہارات وغیرہ کو باقاعدہ نہ رکھنا ص ۵

(۳) ایک لمبے عرصہ سے اپنے ذاتی کاموں میں مشغول رہنا اور مفوضہ فرائض کی طرف سے عدم توجگی ص ۵

(۴) بدعہدی ص ۵

(۵) مینجر صاحب المصلح کے ساتھ عدم تعاون اور ان کے ساتھ گستاخانہ رویہ ص ۵

الزام نمبر ۱ کے متعلق کمیشن نے جو تحقیقات کی ہے۔ اس کا خلاصہ درج ذیل ہے ص ۵

چوہدری قمر دین صاحب نے کتاب نمبر ۲۷ کی رسید نمبر ۸۵ $\frac{۶}{۵۳}$ ۳۰ کو خالی قطع کرکے اس کا اصل پرت خالی اپنے پاس محفوظ کر لیا۔ اور اسکے مثنیٰ پر کاربن پیپر اور سفید کاغذ رکھ کر دواخانہ نور الدین لاہور کی طرف سے علی الحساب اشتہارات کے طور پر یک صد رقم وصول کیا جانا دکھایا۔ اسی طرح رسید نمبر ۸۶ کا اصل پرت خالی کاٹ کر اپنے پاس محفوظ کر لیا۔ اور اس کے مثنیٰ پر کاربن اور سفید کاغذ رکھ کر دواخانہ نور الدین سے بحساب اجرت اشتہارات ۵۹/۸ $\frac{۷}{۵۳}$ ۲ کو وصول کئے جانے دکھائے۔ چوہدری قمر الدین صاحب کا بیان ہے۔ کہ یہ دونوں رسیدیں $\frac{۹}{۵۳}$ ۱۴ کو کاتب جبکہ انہوں نے رسید بک محرر مال کے پاس جمع کرائی تھیں۔ ان ہر دو رسیدوں کے اصل پرت خالی رکھنے کے متعلق بیان کیا۔ کہ چونکہ انہیں الفضل کے بقایا سے دو رقوم وصول ہونے والی تھیں۔ اور کراچی کی فرمیں بغیر پکی رسید دینے کے نہیں دیتیں۔ اس لئے وہ اصل پرت محفوظ کر لئے گئے تھے۔ چوہدری صاحب نے اپنے بیان میں یہ تسلیم کیا ہے۔ کہ انہوں نے $\frac{۹}{۵۳}$ ۱۴ کو رسید بک محرر کو دینے کے بعد دو چار روز گزرنے پر رسید بک مانگی تھی۔ جو انہیں نہیں دی گئی۔ اس لئے انہوں نے قبل از وقت ہی سمجھ لیا تھا۔ کہ چونکہ رسید بک دفتر والے مجھے واپس نہیں دیں گے۔ اس لئے انہوں نے رسید نمبر ۸۵ و نمبر ۸۶ کے اصل پرت محفوظ کر لئے۔ جو درحقیقت دواخانہ نور الدین کو علی الترتیب ۱۰۰ اور ۵۹/۸ کی رسید کے طور پر دیئے تھے ص ۱۸۹، ۱۹۰ ان پرتوں کے رکھنے کی خواہ کوئی وجہ ہی کیوں نہ سمجھی جائے۔ یہ سراسر ان کی بددیانتی پر دال ہے۔ رسید نمبر ۸۵ کا اصل پرت ایسٹرن آپٹیکل کمپنی کراچی کو ۵۰ روپے کی رسید کے طور پر $\frac{۹}{۵۳}$ ۲۳ کو دیا گیا۔ اسی طرح رسید نمبر ۸۶ کا اصل پرت یونائیٹڈ ایڈورٹائزرز کراچی کو ۲۹۴/۴/۹ کی رسید کے طور پر $\frac{۹}{۵۳}$ ۲۴ کو دیا گیا۔ ۲۹۴/۴/۹ کی رقم دفتر المصلح کو دے کر رسید حاصل کر لی۔ اور ۵۰ کی رقم خود خرچ کر لی۔ اور اس کی اطلاع دفتر دعوت و تبلیغ کو کر دی۔ کہ میں نے یہ رقم بوجہ سفر خرچ اور تنخواہ نہ ملنے کے خود خرچ کر لی ہے۔ ص ۱۹۱

ان ہر دو رقوم کے متعلق غبن تو نہیں کہا جا سکتا۔ مگر جو طریق اختیار کیا گیا ہے۔ وہ غبن کے ہی مترادف ہے۔ ورنہ ایک رسید کے دو پرتوں کو علیحدہ علیحدہ استعمال کرنا کیا معنے رکھتا ہے۔ لیکن اگر اس واقعہ کو دوسرے واقعات کے تسلسل میں دیکھا جائے۔ تو یہ امر بالکل واضح ہو جاتا ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی رقوم کو ناجائز طور پر اپنے قبضہ میں لانا چاہتے تھے۔ چنانچہ وہ تفصیل یہ ہے

رخصت کے دوران میں دفتر آبادی ربوہ سے ۹۱ روپے وصول کئے۔ اور داخل خزانہ نہ کئے ص ۱۹۳

اسی طرح نور کیمیکل فارمیسی لاہور سے ۱۵۰ روپے کی رقم وصول کی۔ ۱۰۰ داخل کئے اور ۵۰ خود رکھ لئے۔ ص ۱۹۴

مرزا عالم بیگ جنوٹ سے ۳۰۰ وصول کئے دو تین اقساط میں۔ مگر اس کا کوئی کھاتہ نہ کھولا گیا۔ اور رقم بھی پوری داخل نہ کی۔ ص ۱۹۴

دواخانہ نورالدین سے جو رقوم وصول کیں۔ ان میں سے ۱۵۰ داخل نہیں کیا۔ جس کے متعلق ان کا بیان ہے کہ وہ مشروط طور پر لی تھیں۔ مگر ان کا نہ تصفیہ ہوا۔ اور نہ ہی داخل خزانہ ہوئیں۔ کسی کارکن کے لئے یہ جائز نہیں۔ کہ جب کہ وہ اپنی ڈیوٹی سے فارغ ہو تو وہ دفتر کے کام کو اسی طرح ادا کرے۔ جس طرح کہ وہ آن ڈیوٹی ہو۔ ایسے کرنے والا کارکن دیانتدار نہیں سمجھا جا سکتا۔ چوہدری قمرالدین صاحب نے مندرجہ بالا تین رقوم متفرق اوقات میں متفرق افراد سے وصول کیں۔ جبکہ وہ آن ڈیوٹی نہ تھے۔ اور پھر ان رقوم کو سالم یا اس کا کچھ حصہ از خود روک رکھنا کسی صورت میں بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پس کمیشن ان واقعات کی روشنی میں اس نتیجہ پر پہنچا ہے۔ کہ انہوں نے سلسلہ کے اموال کے بارے میں دیانتدارانہ رویہ اختیار نہیں کیا۔

باقی الزامات کے متعلق ہماری رائے میں زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اصل واقعات ہی حقیقت کو آشکار کر رہے ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں کوئی ادارہ صحیح طور پر اپنے فرائض کو سرانجام نہیں دے سکتا۔ اور منیجر اور منیجر اشتہارات کے آپس کے تعلقات اور مزاجوں کا عدم توافق اور ایک دوسرے کے خلاف شکایات اور آپس کے تنازعات سلسلہ کے ادارہ کے لئے نہایت نقصان دہ ہیں۔ جس دفتر کی فضا ایسی ہو کہ حسابات خراب رکھے جائیں۔ لین دین صاف نہ ہو۔ اور جہاں خود ناظر بھی بجائے کنٹرول کرنے کے بے قاعدگی کرے۔ وہاں ماتحت دفتر کا بے توجگی کرنا اور اس قسم کی دوسری خرابیوں کا مرتکب ہونا لازمی نتیجہ ہے۔

محمد عبداللہ جلال الدین شمس

نقل مطابق اصل ہے۔ قاضی عبدالرحمن برائے ناظر اعلیٰ ۲/۸ ۵۴/۹/

فیصلہ صدر انجمن احمدیہ مورخہ ۲۲/۸/۵۴

کمیشن کی رپورٹ پر غور کیا گیا۔ اور متعلقہ کاغذات دیکھے گئے۔ کمیشن کے نزدیک کوئی رقم چوہدری قمرالدین صاحب کی غبن کردہ ثابت نہیں البتہ انہوں نے بعض بے ضابطگیاں کی ہیں۔ جو صریحاً قواعد کے خلاف ہیں مثلاً وصول کردہ رقوم کچھ عرصہ بعد خزانہ میں داخل کرنا یا بعض رسیدات کے کاٹنے میں بے قاعدگی کرنا۔ یہ ثابت ہے کہ وہ اپنی بے ضابطگی کے متعلق دفتر کو خود ہی اطلاع بھی دیتے رہے ہیں۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ ان کی نیت مجرمانہ نہ تھی۔ ان حالات میں انجمن فیصلہ کرتی ہے۔ کہ ان کے لئے اس قدر سزا ہی کافی ہوگی۔ کہ

(۱) انہیں زمانہ تعطل (جو قریباً چھ ماہ ہے) کی تنخواہ نہ دی جائے۔ اور اس عرصہ کو رخصت بلا تنخواہ سمجھا جائے۔

(۲) ان کی تنخواہ میں آٹھ روپے ماہوار تاریخ بحالی (یکم ستمبر ۱۹۵۴ء) سے کمی کی جائے آئندہ کے لئے انہیں تنبیہ کی جاتی ہے۔ کہ اگر اس قسم کی کوئی بے قاعدگی عمل میں آئی تو انہیں ملازمت سے برطرف کیا جائیگا

نقل مطابق اصل ہے۔ قاضی عبدالرحمن برائے ناظر اعلیٰ ۵/۹/۵۴

نقل حکم سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صدر انجمن احمدیہ نے ملک محمد عبداللہ صاحب اور مولوی جلال الدین صاحب شمس کی رپورٹ پر جو فیصلہ چوہدری قمرالدین صاحب کے متعلق کیا ہے۔ وہ نہایت غلط اور خلاف رپورٹ ہے۔ کمیشن کا کام صرف اتنا تھا کہ وہ بتلاتا کہ بددیانتی ہوئی ہے یا نہیں سو اس نے لکھا ہے کہ بددیانتی ہوئی ہے اور ناجائز طور پر چوہدری صاحب سلسلہ کا روپیہ اپنے تصرف میں لانا چاہتے تھے اس کے لئے لفظ غبن کا استعمال کیا جائے یا کچھ اور کیا جائے۔ اس کا نہ کمیشن کے ساتھ تعلق ہے۔ اور نہ اس کا اثر فیصلے کے خلاف پڑ سکتا ہے۔

میرے نزدیک صدر انجمن کا یہ فیصلہ دیانتداری کے خلاف ہے۔ اس لئے میں اسے منسوخ کرتا ہوں۔ اور حکم دیتا ہوں کہ آڈیٹر صاحب کی رپورٹ۔ کمیشن کی رپورٹ اور صدر انجمن کا فیصلہ تینوں اکٹھے الفضل میں شائع کئے جائیں۔ اور پھر اس کے بعد میرا فیصلہ شائع کیا جائے۔ تاکہ جماعت کو معلوم ہو کہ صدر انجمن احمدیہ نگرانی میں کس قدر تساہل سے کام لے رہی ہے۔ اور مجھے کس طرح مجبور ہو کر سلسلے کی بہبودی کی خاطر دخل اندازی کرنی پڑتی ہے۔

(۲) اس منسوخی کے فیصلہ کے بعد میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ میاں غلام محمد صاحب اختر کے سپرد یہ مسل کی جائے۔ ان کو ان کاموں کا دیرینہ تجربہ ہے۔ وہ اس پر اپنی رائے لکھ کر میرے پاس پیش کریں۔ جو میں انجمن کی طرف اپنے نوٹ کے ساتھ بھجواؤنگا۔

مرزا محمود احمد ۵۴-۹-۴

نقل مطابق اصل ہے قاضی عبدالرحمن برائے ناظر اعلیٰ

جرمنی ترجمۃ القرآن پر ایک جرمنی اخبار کا تبصرہ

"عمدہ طباعت اور عام فہم زبان میں مسلمانوں کی مقدس کتاب کی اشاعت"

جرمن ترجمۃ القرآن مطبوعہ ہیگ ہالینڈ پر Basel کے اخبار National Zeitung نے اپنی اشاعت ۲۲ مئی ۱۹۵۴ء میں مندرجہ ذیل تبصرہ شائع کیا ہے۔

"جھوٹے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قلعوں کو مسمار کر دو" پچاس سال سے ہم یہ الفاظ سنتے آئے ہیں۔ ہر اتوار کی صبح کو مارٹن چرچ کے منبر سے ہمارا بوڑھا پادری ایلین ترکیہ کی مذہبی جنگوں کے واقعات پڑھ کر سناتا ہے آج تک اس طریق عبادت کا جواب کسی گوشہ سے نہیں آیا تھا۔ لیکن اب ہیمبرگ سے کر زیورخ تک۔ اسلامی فرقہ جماعت احمدیہ کے امام نے اپنی خلافت کا سکہ منوایا ہے۔ آپ کا آخری سوکرہ دو زبانوں ـــــ عربی اور جرمن میں مسلمانوں کی کتاب مقدس کی اشاعت ہے۔ جس کی صورت کے اقرار کی ذمہ دار Harra wassowitz فرم ہے۔ عمدہ طباعت اور عام فہم زبان کے ساتھ یہ ہلکی پھلکی کتاب ہر عربی دان یا عربی زبان کے طالبعلم کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے۔ یہ کتاب ان خطبات کا مجموعہ ہے۔ جن کے ذریعہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مکہ اور مدینہ کے لوگوں کو خطاب فرمایا۔ اور جن کی تدوین و ترتیب آپ کے ایک معتمد کے ہاتھوں ہوئی۔ یہ کتاب ۱۱۴ فصول یا سورتوں پر مشتمل ہے۔ جو ایک دوسرے کے بعد مقدار کے مطابق ترتیب دی گئی ہیں۔ سورۃ فاتحہ کے علاوہ جو "ہمارے باپ" کی دعا کے مطابق معلوم ہوتی ہے۔ باقی سورتوں میں سے لمبی سورتوں کو پہلے اور چھوٹی کو بعد میں رکھا گیا ہے ہر سورت کا نام کسی ایسے لفظ پر رکھا گیا ہے جسے اس سورۃ میں نمایاں حیثیت حاصل ہے

قرآن کریم کے متعلق گوئٹے یوں رقمطراز ہے۔ کہ بلا ضرورت تکرار اور بار بار کے احکام جو اس پاک کتاب کی تشکیل کی بنیاد ہیں۔ اس کثرت سے مشاہدہ میں آتے ہیں۔ کہ جونہی ہم اس کتاب کا مطالعہ کرتے جاتے ہیں۔ ہمیں مایوسی ہوتی جاتی ہے۔

لیکن آہستہ آہستہ یہ کتاب ہمارے دل پر اثر کرتی۔ حیرانی میں ڈالتی۔ اور بالآخر ہماری دلی عقیدت کو کھینچنے میں کامیاب ہو جاتی ہے اس وقت کوئی ایسا خطرہ تو محسوس نہیں ہوتا کہ یہ کتاب بائیبل پر کامیابی حاصل کر کے دوکانداروں کے ہاں اس کا مقام حاصل کرے گی لیکن عیسائیت اور یہودیت کے متعلق مصنفین کے تنقیدی تبصروں کے باعث اس جانب سے مذہبی اختلافات کی خلیج وسیع ہونے کی توقع ضرور ہے۔

دیباچہ سے ہمیں جماعت احمدیہ کی تاریخ کا بھی علم حاصل ہوتا ہے۔ جسے پہلے تو ایک ہندوستانی تحریک کا مقام حاصل تھا۔ لیکن اب ان کے مشن بیس سے زیادہ ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اسی دیباچہ سے ہمیں یہ علم حاصل ہوتا ہے کہ اس جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمد (۱۸۳۵ - ۱۹۰۸) اور آپ کے موجودہ جانشین آپ کے فرزند مرزا محمود احمد "خلیفۃ المسیح الثانی" ہیں۔

مشن کے انچارج اپنے ایک تعارفی خط میں ہمیں اطلاع دیتے ہیں کہ وہ قرآن کریم کا ایک نسخہ پریذیڈنٹ آف سویز کانفیڈریشن کی خدمت میں پیش کرنے والے ہیں۔ ان کے نزدیک جرمن زبان میں قرآن کریم کا یہ پہلا جامع ترجمہ ہے۔ "جامعیت" کی بحث سے گریز کرتے ہوئے ہم یہ ذکر کرنا پسند کریں گے۔ کہ ۱۸۲۸ء میں مسٹر ویلز (Walls) نے اور ۱۹۰۱ء میں مسٹر ہیننگ (Henning) نے بھی قرآن کریم کا ترجمہ کیا تھا۔

اعلان نکاح

بتاریخ ۲۲/۸/۵۴ میرے تایازاد بھائی عزیزم چوہدری حبیب اللہ خان رفیق کی شادی عزیزہ مسرت بنت چوہدری بشارت علی خانصاحب بہلول پور تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ سے ہوئی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا عرض ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ثابت ہو۔

(ناظمہ حاجی داد ربوہ)

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ کا ایک مکتوب

حادثے کی تفصیلات

جیسا کہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔اے مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ مشن اور انکی اہلیہ گزشتہ دنوں سوئٹزرلینڈ میں موٹر کے ایک خطرناک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے۔ مکرم شیخ صاحب موصوف نے ایک خط اس حادثہ کی تفصیل تحریر فرمائی ہے۔ جو درج ذیل کی جاتی ہے۔ احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ہم ۱۲ تاریخ کو زیورک سے ایک چھوٹے سے دورہ پر روانہ ہوئے۔ پہلے Caux جانے کا پروگرام تھا۔ وہاں ایک یا دو اجلاسوں میں شرکت کا ارادہ تھا۔ نیز لٹریچر وغیرہ تقسیم کرنے کا خیال تھا۔ اور موقعہ ملنے پر تقریر کرنے کا بھی۔ واپسی پر ۲۳ کو برن میں پوپ کے نمائندہ سے وقت مقرر تھا۔ اسے پوپ کے لئے قرآن کریم کا نسخہ دینا تھا۔ جو کئی ماہ کی خط و کتابت کے بعد طے ہوا تھا۔ جب ہم زیورک سے کوئی ۱۲۰ میل دور نکل آئے تھے۔ تو یک دم دوسری جانب سے ایک اور موٹر اپنی طرف چھوڑ کر پورے زور کے ساتھ ہماری موٹر کے ساتھ متصادم ہو گئی۔ ہماری رفتار بھی تھوڑی تھی۔ اور ہم تھے بھی بالکل سڑک کے دائیں کنارے پر۔ چونکہ وہ موڑ تھا۔ اس لئے دوسری موٹر ہمیں پہلے نظر نہ آئی۔ تصادم اس سرعت اور شدت سے غیر متوقع طور پر ہوا۔ کہ دوسری موٹر میں بیٹھی ہوئی ایک Danish لڑکی فی الفور ہلاک ہو گئی۔ پیچھے سے ایک اور موٹر آ رہی تھی۔ اس کی ٹکر بھی ہماری موٹر سے ہو گئی۔ لیکن مجھے تو نہ پہلی ٹکر کا کچھ علم ہے نہ دوسری کا ہمیں Windscreen کے راستہ باہر نکالا گیا۔ جائے وقوع حادثہ پر پولیس نے مختلف فوٹو اتارے اور فلم بھی لی۔ تینوں موٹروں کو گیراج میں لے جایا گیا۔ تفتیش ہوتی رہی۔ بہرحال ہم سو فی صدی حق پر تھے۔ اتنے بڑے تصادم میں خدا تعالےٰ کی پناہ ہمارے کام آئی۔ ظاہری زخموں کی تفصیل یہ ہے کہ ثریا (اہلیہ) کے چہرہ پر زخم آئے لیکن گہرے نہیں۔ دائیں گھٹنے پر ایک ٹانکا لگایا گیا۔ میرے دونوں گھٹنوں پر چوٹیں آئیں۔ بائیں گھٹنے پر ایک Fracture ہے۔ جس کا علاج بہت وقت طلب ہے۔ اگر آج پلاسٹر لگا دیا گیا۔ تو مزید پانچ ہفتے بستر میں رہنا قطعی اور لازمی ہے۔ پلاسٹر آج لگے گا۔ بائیں پیشانی پر پانچ ٹانکے لگائے گئے ہیں۔ چھاتی پر بھی چوٹ ہے۔ جس کی درد ہے۔ لیکن سب سے زیادہ Shock ہے۔ جس کا اثر کوئی ۹ گھنٹے کے بعد ظاہر ہوا۔ پہلی رات شدید بے چینی اور خطرہ کی تھی۔ Shock کے نتیجہ میں اندرونی اعضاء پر اثر پڑتا ہے۔ اور وہ معطل ہونا چاہتے ہیں۔ دل بہت خراب تھا۔ بلڈ پریشر پہلے بڑھ گیا۔ اس کے بعد معاً گر گیا۔ جو وہ بھی خطرہ سے خالی نہ تھا۔ پونے تین بجے صبح تک ڈاکٹر اور نرسیں مصروف رہے۔ علاج بھی خاصہ تکلیف دہ تھا۔ اگلے دن کمزوری بہت تھی۔ رات اچھی گذری۔ تیسری رات پھر ہم بے چینی کی تھی۔ کل پھر دل پر اثر ہوا۔ الغرض اسی طرح دوڑ دھوپ میں ابتدائی دن گذرے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے بچا لیا۔ اور نسبتاً بہت کم نقصان ہوا۔ یہاں غالباً کل تین ہفتے ٹھہرنا ہو گا۔ پھر تین ہفتے زیورک میں۔ زیورک جانے کے لئے خاص انتظام کرنا ہو گا۔ یہ سطور بڑی مشکل سے لکھی ہیں۔ اور طاقت کو جمع کر کے مختلف قسطوں میں۔ افسوس ہے۔ زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ اور زیادہ لکھنے کی تاب نہیں۔ ثریا کو مزید ایک ہفتہ بستر میں رہنا ہو گا۔ دعاؤں کی پُر زور درخواست ہے۔

خاکسار ناصر احمد۔

District Hospital
Riaz (Canton of
Freiburg

دعائے نعم البدل

میرا لڑکا حمید اللہ خاں بعمر پانچ ماہ چند گھنٹے بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۵ ۹ / ۵۴ بروز اتوار اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملا۔ احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ دعا کریں۔ کہ خداوند کریم ہم کو صبر کی توفیق دے۔ اور نعم البدل عطا فرمائے۔ رحمت اللہ خاں کلرک لاہور کارپوریشن لاہور۔

درخواست دعاء

میرے والد محترم محمد منیر صاحب پر دل کی بیماری کا اچانک حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ والد صاحب کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ڈاکٹر بشیر احمد ایم۔بی۔بی۔ایس ڈو میڈیکل کالج کراچی۔

ولادت: اللہ تعالیٰ نے ۱۰ اگست ۱۹۵۴ء عید الاضحیٰ کی شام کو میرے گھر میں بچی عطا فرمائی۔ اور میرے چھوٹے بھائی عزیز عطاء المنان صاحب اوکاڑہ کے ہاں لڑکا عنایت فرمایا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میری بچی کا نام امۃ الرفیق اور میرے بھتیجے کا نام حفیظ الرحمٰن تجویز فرمایا ہے۔ احباب دونوں کی درازی عمر اور نیک و خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ ابوالعطاء جالندھری

جاپان اور اُس کی صنعتیں

جاپان کا ملک براعظم ایشیا کے مشرقی کنارے کے ساتھ ساتھ چلا گیا ہے۔ اس کی مجموعی آبادی سات کروڑ ستر لاکھ کے قریب ہے۔ اور رقبہ ۱۴۷۶۹۰ مربع میل۔ اس لحاظ سے جاپان کا رقبہ پاکستان کے رقبہ کے ۴۲ فی صدی سے بھی کم ہے۔ اتنے تھوڑے رقبے میں اتنی بڑی آبادی ہونے کی وجہ سے جاپان کو دنیا کے گنجان ترین ملکوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس ملک کا دوسرا طبعی نقص یہ ہے۔ کہ ملک کا بیشتر حصہ پہاڑی ہے اور یہ پہاڑ آتش فشاں ہیں۔ قابل کاشت زمین کا رقبہ کل زمین کا بمشکل سترہ فی صد ہے۔ جس کے نتیجے میں اپنے ملک کی خوراک کا کفیل ہونے کے لئے بھی باہر کے ملکوں سے اناج منگوانا پڑتا ہے کیونکہ آبادی زیادہ ہے۔ اس لئے تمام آبادی کو لازماً صنعت کی طرف متوجہ ہونا پڑتا ہے۔

لیکن صنعتی اعتبار سے بھی جاپان کو نئی دقتوں کا سامنا ہے۔ ان میں سب سے بڑی تکلیف یہ ہے کہ خام اشیاء صنعت کے لئے باہر سے منگوانا پڑتی ہیں۔ بڑی صنعتوں کے لئے لوہا اور کوئلہ کی ضرورت ہے۔ جن کا اس ملک میں بہت سخت فقدان ہے۔ اب دیکھئے۔ کہ ان تمام نقائص کے باوجود جاپان نے صنعتی میدان میں اس قدر ترقی کی ہے کہ دوسری عالمگیر جنگ سے پہلے اس ملک کا شمار دنیا کے اول درجے کے صنعتی ممالک میں ہوتا تھا۔ یہاں ہمیں چند چیزیں نظر میں رکھنی چاہئیں۔ سب سے پہلے یہ بات ہے۔ کہ عوام مکمل طور پر جوانمرد ہیں موجودہ زمانہ میں صنعتی ترقی کے لئے مشین چلانے والی سستی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

بجلی گھر

جاپان کی برقی قوت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو جاپان کے پاس بجلی پیدا کرنے والی ایک کروڑ کلوواٹ کی مشینیں موجود تھیں۔

امریکی ماہرین بھی اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ جاپان نے ملک کے مختلف بجلی گھروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کے فوائد امریکہ کے مقابلہ میں کہیں زیادہ حاصل کئے ہیں۔

کچا ریشم

صرف کچا ریشم جاپان کی خالص اپنی صنعت ہے یہ پورے کا پورا ملک تیار کرتا ہے۔ اگرچہ اس کی صنعت کی ابتداء چین سے ہوئی تھی۔ تاہم کچے ریشم کی صنعت کو بین الاقوامی شہرت اسی زمانے میں حاصل ہوئی۔ جب جاپان میں ترقی ہوئی ۱۹۳۷ء میں جاپان کے کچے ریشم کی پیداوار ۶۲۸۳۸ گانٹھیں تھی۔ ہر گانٹھ کا وزن ۱۳۲ پونڈ تھا۔ یہ مقدار دنیا بھر کی ریشم کی پیداوار کا ۸۰ فی صدی حصہ تھا۔

سوتی کپڑا

سوتی کپڑے کے سلسلے میں جاپان کو روئی باہر سے منگوانی پڑتی ہے۔ اور روئی کی کھپت کے سلسلے میں جاپان دنیا کے تیسرے نمبر پر آتا ہے۔ یہاں تک کہ امریکہ اور ہندوستان بھی اس کے پیچھے رہ گئے تھے۔ سوتی مال تیار کرنے .....اور باہر بھیجنے میں جاپان انگلستان سے بھی بازی لے گیا اونی صنعت میں جاپان نے کافی ترقی کر لی تھی۔

اونی کپڑا

جنگ سے پہلے یہ ملک ایک لاکھ ٹن اون باہر سے منگواتا تھا۔ منیلا کی رسیوں منیلا کی سن کی ٹوپیاں اور کاغذ سازی کی ایسی صنعتوں کے سلسلے میں جو گھٹیا درجے کی سن استعمال کی جاتی تھی۔ جاپان نے باہر سے منیلا کی سن سے زیادہ اچھی سن منگوائی انگلستان دوسرے درجے پر تھا۔ اور امریکہ تیسرا نمبر حاصل کر رہا تھا۔

برتن

مٹی اور چینی وغیرہ کے برتن بنانے کے لحاظ سے جاپان کا شمار دنیا کے صف اول کے ملکوں میں ہوتا تھا۔ جنگ سے پہلے جاپان کے بنے ہوئے اس قسم کے برتن زیادہ تر امریکہ بھیجے جاتے تھے جہاں یہ مغربی ممالک سے آئے ہوئے برتنوں سے بازی لے جاتے تھے۔

مصنوعی موتی

مصنوعی موتیوں کی صنعت کا سہرا بھی جاپان کے سر ہے۔ اور دنیا جانتی ہے۔ اس صنعت کی بدولت سچے موتیوں کی قیمت میں حیرت انگیز کمی واقع ہو گئی تھی۔ جاپان نے شیشہ گری میں وہ کمال حاصل کر لیا تھا۔ جو جنگ سے پہلے شیشہ گری کی چادریں تیار کرنے میں امریکہ کو [illegible] حاصل تھا۔ اور وہ بھی ایسے حالات میں جب کہ جاپان کی شیشے کی صنعت کا انحصار سلیکا پر تھا۔ جو زیادہ تر ہندچینی سے آتی تھی اب ہم جاپان کی ایک ایسی صنعت کی طرف آتے ہیں۔ جس نے تمام دنیا کی مارکیٹوں میں ہلچل مچا رکھی تھی۔

بائیسکل

بائیسکل اور بائیسکل کے پرزے بنانے کا کام اس حد تک ترقی کر گیا تھا کہ لڑائی سے پہلے جاپان بائیسکلوں کے اعتبار سے دنیا میں اول درجے پر تھا۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ یہ زیادہ تر گھریلو قسم کے چھوٹے چھوٹے کارخانوں میں تیار ہوتے تھے۔ اس زمانے میں جاپان کوئی تیس لاکھ بائیسکلیں تیار کرتا تھا۔ گھنٹے۔ گھڑیاں گانے بجانے کا سامان گراموفون اور ان کے ریکارڈ نیز فوٹوگرافی کے کیمرے بنانے کے سلسلے میں بھی اس ملک نے حیرت انگیز ترقی کر لی تھی۔

کیمرے

جنگ کے بعد جاپان بھی دنیا کا سب سے چھوٹا کیمرہ تیار کرنے کے لحاظ سے بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔ باہر جانے والی چیزوں میں اس کیمرے کی خاص اہمیت ہے۔ اور نیو یارک کی ایک دکان نے یہ کیمرہ بیچنے کی غرض سے ہوائی جہاز کے ذریعے منگوایا ہے۔ اور اس کی جسامت ایک کلائی کی گھڑی کے برابر ہے۔ اور اس میں تقریباً پون انچ کی فلم لگائی جاتی ہے۔ ایک بار بھری جائے۔ تو ۲۰ تصویریں اتر جاتی ہیں۔

گھریلو اشیاء

جاپان کی بنی ہوئی عام گھریلو چیزیں مثلاً سلائی کی مشین کی مغربی ترقی یافتہ ممالک میں زبردست مانگ ہے۔ امریکہ کا ایک جاپانی سامان منگوانے والا ایک خاص وضع کی بنی ہوئی سلائی کی جاپانی مشینوں کی پوری کی پوری پیداوار اٹھانے کا ذمہ لے رہا ہے۔

جاپان کی کیمیائی صنعت نے اس قدر ترقی کر لی تھی۔ کہ اس کی بدولت اس نے دنیا کے مشہور ترین صنعتی ممالک میں جگہ پالی تھی۔ یہاں کی امونیم کے سلفیٹ کی کھاد دنیا کی مجموعی کھاد کے ⅓ حصہ تک پہنچ گئی تھی۔ جاپان کے جنگ سے پہلے صنعتوں میں مختلف قسم کے تیزابوں اور سوڈے کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

تیزاب

گندھک کے تیزاب کی پیداوار جنگ سے پہلے کے جاپان میں پچاس لاکھ ٹن سالانہ تھی۔ آج بھی جاپان میں گندھک کے تیزاب کے چیمبر ٹائپ کے ۱۱۷ کارخانے موجود ہیں۔ اور نمک کے تیزاب پیدا کرنے والے ۲۶ کارخانے ہیں جنگ سے پہلے اس سلسلے میں اس کا تیسرا نمبر تھا۔ اس کے بعد اس ملک نے سوڈے کے سفوف بنانے کا بھی کارخانہ قائم کر لیا۔ اور ۱۹۵۳ء میں اس پیداوار کو ۶ لاکھ ۲۰ ہزار ٹن تک بڑھا لیا۔ اس کا کچھ حصہ سوڈا کاسٹک میں بدل دیا جاتا تھا۔ اور ساتھ ہی بجلی کے ذریعہ سوڈا بنانے کی کوششیں بھی مثمر ہوگئیں۔

مشین

علی ھذا القیاس مچھلی کا تیل بنانا صابن اور بجلی کے کارخانے اور مشینوں کے سلسلے میں جاپان نے ہمیشہ اپنی ضرورتوں کے لئے یہ چھوٹی بڑی صنعت کے لئے خود سب کچھ تیار کیا ....

....

.........!

"کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا"

"قوموں کے انحطاط اور زوال کی بہت سی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے۔ کہ اس کے صاحبانِ اقتدار جب اقتدار کی گدیوں سے اتر آتے ہیں یا اتار دیئے جاتے ہیں۔ تو حکومت پر وہی نکتہ چینیاں اور خوردہ بینیاں کرنے لگتے ہیں۔ جو ان کے زمانۂ اقتدار میں ہوتی تھیں۔ اور جن کو دور کرنے کی سعی و جہد ان کی طرف سے کبھی نہیں ہوئی۔ یہ ہماری بہت بڑی بدقسمتی ہے۔ کہ ہمارے یہاں یہ مرض عام ہوتا جا رہا ہے۔ پچھلے دنوں مشرقی بنگال کے سابق گورنر نے گورنری سے علیحدہ ہونے کے کچھ عرصہ بعد تنقید اور تبصرے کو اپنا مطمح نظر بنا لیا تھا۔ اور سردار عبدالرب نشتر کا تو اس سلسلے میں جواب ہی نہیں ہے۔ محترم جب سے سرکاری عہدوں سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ ان کا کام ہی اس کے سوا اور کوئی نہیں۔ لیکن یہ عجیب بات ہے۔ کہ جو خرابیاں سردار صاحب کو اب انتظام و انصرام اور موجودہ قیادت میں دکھائی دیتی ہیں۔ اس وقت آپ کی نظروں سے مطلقاً پوشیدہ رہیں۔ جب صاحب موصوف خود صاحب اقتدار تھے۔ اور تقریریں جھاڑنے اور وعظ و پند کے دفتر کھولنے کے علاوہ کچھ عملی طور پر کچھ کرنے کے اہل تھے۔ اور اگر یہ کہا جائے۔ کہ اس وقت پارٹی کی ساخت کچھ نہیں کرنے دیتی تھی اور وہ مسلم لیگ کی وجہ سے بے بس ہو گئے تھے۔ کہ عملی طور پر کچھ نہیں کر سکے۔ تب یہ سوال باقی رہ جاتا ہے۔ کہ وہ اس وقت احتجاج کے طور پر اپنی گدی چھوڑ کر الگ کیوں نہ ہو گئے۔ اور کیوں اس وقت تک اس سے چمٹے رہے جب تک کہ انہیں بالجبر نکال نہیں دیا گیا۔

یہی وجہ ہے۔ کہ سردار صاحب، چوہدری صاحب اور دوسرے بڑے بڑے صاحبان کی خوردہ بینیاں حصول اقتدار کا سستا ذریعہ معلوم ہوتی ہیں۔ جس سے کسی کو ہمدردی نہیں ہوتی۔ ان صاحبان کو اپنی موجودہ پوزیشن کے اس پہلو پر غور کرنا چاہیئے۔"

(روزنامہ مغربی پاکستان یکم ستمبر ۱۹۵۴ء)

پنڈت نہرو ہندچینی اور کوریا کی بجائے کشمیر کا مسئلہ کیوں حل نہیں کرتے

بھارت کے سابق وزیر قانون ڈاکٹر امبیدکر کا بیان

نئی دہلی ۶ ستمبر۔ اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر سابق وزیر قانون بھارت نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بھارت کی غیر ملکی پالیسی پر شدید اعتراضات کئے۔ آپ نے کہا۔ کہ مسئلہ کشمیر جوں کا توں پڑا ہے۔ سات سال گزر چکے ہیں۔ لیکن اس مسئلہ کا کوئی حل نکل نہیں سکا۔ لیکن پنڈت نہرو کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے بجائے ہندچینی اور کوریا جیسے مسائل حل کرنے میں مصروف ہیں۔ آپ نے کہا کہ ۱۹۵۱ء میں جب میں نے اور مسٹر۔ ایچ گوپال اچاریہ نے استعفٰے دیا تھا۔ اس وقت بھی ہمارے مستعفی ہونے کی وجہ یہ تھی کہ ہمیں پنڈت نہرو کی خارجی پالیسی سے اتفاق نہ تھا۔ آپ نے کہا۔ کہ بھارت کے آئین پر جمہوری جذبات سے عمل نہیں کیا جاتا۔

روسی بحری بیڑہ سب پر فوقیت لے جائیگا

واشنگٹن ۶ ستمبر۔ وزارت بحر امریکہ نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں۔ ان میں کہا گیا ہے۔ کہ روس بہت بڑا بحری بیڑا تیار کرنے میں مصروف ہے۔ اگر اس کی یہی رفتار جاری رہی۔ تو دس سال میں روسی بیڑا سب ملکوں پر فوقیت لے جائے گا۔ جن میں امریکہ بھی شامل ہے۔ اس وقت امریکی بیڑا دنیا میں سب سے بڑا تصور ہے۔

مغربی پاکستان کے علاقائی وفاق کی تجویز

لاہور ۶ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون نے سارے مغربی پاکستان کو ایک یونٹ میں تبدیل کرنے کی تجویز کے متبادل یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ مغربی پاکستان کا ایک علاقائی وفاق بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں صلاح مشورے کے لئے اپنی کابینہ کے تمام ارکان کو کراچی طلب کیا ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ ملک فیروز خان نون نے اپنی اس تجاویز کے سلسلے میں اچھی خاصی حمایت حاصل کر لی ہے۔ سرحد کابینہ کے ارکان بھی ان کی درخواست پر کراچی جا رہے ہیں۔

آسام کا مشہور شہر ڈبروگڑھ مسمار ہوتا جا رہا ہے

کلکتہ ۶ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ آسام کا مشہور شہر ڈبروگڑھ برہم پتر کی طغیانی کی براہِ راست زد میں آ چکا ہے۔ سینکڑوں مکان منہدم ہو چکے ہیں اور باقی ماندہ مکانوں کو بھی شدید خطرہ ہے۔

شمالی بہار سیلابوں سے تباہ ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن جنوبی بہار کے بعض اضلاع میں شدید خشک سالی ہے۔ وہاں برسات میں ایک بوند بھی نہیں گری جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ آج لکھنؤ میں یو۔پی کے ایک وزیر چرن سنگھ نے بتایا۔ کہ یو۔پی میں سیلابوں کی وجہ سے ۲۰ لاکھ اشخاص ملاک بھی ہو...

دہلی کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے طیارے کے ذریعے سیلابی علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد بتایا۔ کہ آئندہ موسم برسات تک ہمیں سیلابوں کی روک تھام کے لئے موثر کاروائی کرنا ہوگی۔ آپ نے کہا۔ کہ میں چین کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ جہاں افرادی طاقت سے کام لیا گیا اور ۸۰ دن میں ۱۰۰ میل لمبی نہر بنا کر اگئی ہے۔

ہالینڈ کے طیارے کو آئرلینڈ میں تباہ کن حادثہ

شنان ۶ ستمبر۔ کے۔ ایل۔ ایم ولندیزی طیارہ کو حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے وہ دریائے شنان میں جا گرا۔ اس میں سے ۲۷ افراد ابھی تک لاپتہ ہیں ۲۲ مسافر اور عملہ کے سات ارکان کسی نہ کسی طرح بچ گئے لیکن وہ صدمہ کی وجہ سے بے ہوش ہیں۔ ان کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔

وزیر خارجہ پاکستان چودھری محمد ظفر اللہ خان منیلا پہنچ گئے

منیلا پہنچنے پر آپ کے اعزاز میں اُنیس ۱۹ توپیں سر کی گئیں

منیلا ۶ ستمبر - وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان "سیٹو" کانفرنس میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کی قیادت کرنے کے لئے کل یہاں پہنچے ۔ منیلا پہنچنے پر آپ کے اعزاز میں اُنیس توپیں سر کی گئیں ۔ نیز فوج کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا ۔ فلپائن کے نائب وزیر خارجہ جو سیٹو کانفرنس کے جنرل سیکرٹری بھی ہیں آپ کے استقبال کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے ۔ اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے آپ نے اُمید ظاہر کی کہ اس کانفرنس کی کامیابی بین الاقوامی امن کے قیام کی ضامن ثابت ہوگی ۔

واشنگٹن ۶ ستمبر - مصری فوج کے چیف آف سٹاف میجر جنرل محمد ابراہیم امریکہ کا تین ہفتہ کے لئے دورہ کریں گے وہ ۱۵ ستمبر کو یہاں پہنچ رہے ہیں - اور وہ امریکہ کے مختلف فوجی افسران سے بھی ملاقات کریں گے ۔

فارموسا پر حملے کی صورت میں امریکی فوجیں فوراً کارروائی شروع کر دیں گی

منیلا ۶ ستمبر - اخباری نامہ نگاروں کو وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے بتایا کہ اگر کمیونسٹ چین نے فارموسا پر حملہ کیا ۔ تو جنوب مشرقی ایشیا میں امریکی فوجیں کسی حکم کا انتظار کئے بغیر کارروائی شروع کر دیں گی ۔ واضح ہو کہ کمیونسٹ فوجوں نے چین کی خاص سرزمین سے کومنتانگ کے دو جزیروں اموئے اور کمبوئے پر پانچ گھنٹے تک بمباری کی تھی ۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے آج ایک اعلان میں بتایا ۔ کہ بمباری سے کومنتانگ کے کئی فوجی مراکز میں آگ لگ گئی ۔ تقریباً تین ہزار ٹن گولے برسائے گئے ۔ گولہ باری کے میدان جزیروں میں دھواں اور آگ کے شعلوں کے علاوہ کچھ دکھائی نہ دیتا تھا ۔ کومنتانگ کی ایک آبدوز کشتی کو ڈبو دیا گیا ۔ اور چھوٹے چھوٹے جہازوں کو نقصان پہنچایا گیا ۔ چینی بمباری کے نتیجہ میں تین فوجی ہلاک ہوئے ۔

وزیر اعظم مصر پاکستان اور بھارت آئیں گے

قاہرہ ۶ ستمبر - نواب علی یار جنگ سفیر ہند نے ایک تقریر میں اس کا انکشاف کیا ۔ کہ وزیر اعظم مصر کرنل عبد الناصر نے ہندوستان کی دعوت قبول کر لی ۔ اور سال رواں کے آخر میں حجاز جاتے ہوئے نئی دہلی ٹھہریں گے ۔ وزیر اعظم مصر حکومت پاکستان کی دعوت پر کراچی بھی جائیں گے ۔ آئندہ موسم گرما میں سعودی عرب میں تمام اسلامی ممالک کی حج کانفرنس ہونے والی ہے ۔ کرنل عبد الناصر اس کے بارے میں مشورہ کے لئے حجاز جائیں گے

لاہور میں باران رحمت کا نزول

لاہور ۶ ستمبر - آج دوپہر لاہور میں بڑے زور کی بارش ہوئی ۔ جو تقریباً ۲ گھنٹے تک ہوتی رہی اس بارش سے خشک سالی کا خطرہ دور ہو گیا ہے معلوم ہوا ہے ۔ کہ یہ بارش دور دور تک ہوئی کل بھی بارش ہونے کی توقع ہے ۔

طبی مضامین میں غیر ملکی تربیت حاصل کرنے کے لئے وظائف

لاہور ۶ ستمبر - لاہور ۶ ستمبر - محکمہ صحت ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز پنجاب نے طبی مضامین میں اعلیٰ غیر ملکی تربیت حاصل کرنے کے لئے وظائف دینے کا اعلان کیا تھا اس سلسلہ میں درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۴ء تک بڑھا دی گئی ہے ۔ مشتہرہ مضامین کے علاوہ غذا اور انتقال خون سے متعلق مضامین کو اس مقصد کے لئے ترجیح دی جائے گی ۔

پنجاب میں کپاس کی فصل میں کمی

لاہور ۶ ستمبر - پنجاب میں کپاس کی فصل بابت خریف ۱۹۵۳ء کے چوتھے تخمینے کے مطابق جنوری ۱۹۵۴ء کے اختتام تک اس فصل کے زیر کاشت رقبہ کا تخمینہ پندرہ لاکھ چونسٹھ ہزار تین سو ایکڑ لگایا گیا ہے ۔ جو گذشتہ سال کے تخمینے اور اصل رقبہ کے مقابلہ میں علی الترتیب اٹھارہ اعشاریہ ۹ فی صد اور اٹھارہ فی صد کم ہے ۔ زیادہ اناج اگانے کی مہم کے نتیجہ میں غلہ کی فصلوں کے لئے رقبہ میں اضافہ کرنے کی وجہ سے کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں کمی واقعہ ہوئی ہے ۔ لاہور ڈویژن میں اپر باری دوآب ۔ سنٹرل باری دوآب سرکل اور ستلج ویلی کینال کی تقسیم شدہ نہروں کے سوا فصل مذکور کی تیاری کے وقت نہری پانی کی بہم رسانی کافی تسلی بخش تھی لاہور ڈویژن اور ستلج ویلی کینال میں پانی کی سپلائی منظور شدہ سپلائی سے کم تھی اور اس وجہ سے ان علاقوں میں کپاس کی فصل معیار کے مطابق نہیں ہو سکی کل زیر کاشت رقبہ میں سے دو لاکھ چھتیس ہزار چار سو ایکڑ دیسی اور تیرہ لاکھ تیس ہزار نو سو ایکڑ پر امریکن کپاس کاشت کی گئی ہے نفس (؟) ۲ تا ۲ فٹ ہیں ۔ مجموعی پیداوار کا تخمینہ سات لاکھ آٹھ ہزار سات سو گانٹھیں لگایا گیا ہے ۔ جن میں اٹھاسی ہزار دو سو گانٹھیں دیسی اور چھ لاکھ بیس ہزار پانسو گانٹھیں امریکی کپاس کی ہوں گی یہ تخمینہ گذشتہ سال کے تخمینے اور اصل پیداوار کی نسبت علی الترتیب دو اعشاریہ دو فی صد اور اکیس فی صد کم ہے

خدام ابھی تو خدمت کا موقعہ ہے

تمام خدام نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد برائے امداد سیلاب زدگان پڑھ لیا ہوگا ۔ اس کے متعلق تمام قائدین زعماء اور خدام کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن امداد اور کوشش کریں ۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے مکمل تعاون کر کے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ چندہ اکٹھا کر کے بھجوائیں یہی تو خدمت کا موقعہ ہے ۔ اگر ہم ایسے ضرورت کے موقعہ پر اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وطن اور اپنی قوم کے کام نہ آئے ۔ اور اپنے بھائیوں کی مصیبت کے وقت میں امداد نہ کی تو پھر اور کونسا موقعہ ہماری خدمت کا آئے گا؟

اگر کسی جگہ منتظمین کو والنٹیرز کی ضرورت ہو ۔ تو خدام کو چاہیئے کہ وہ ہر خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں ۔ امید ہے آپ اپنی کوششوں سے مرکز کو بھی مطلع کرتے رہیں گے

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لاہور ۶ ستمبر - آگ کا اثر قبول کرنے والی اینٹوں کی مقامی صنعت کے تحفظ کے مطالبہ پر پاکستان ٹیرف کمیشن نے آج صبح لاہور میں کھلی تحقیقات میں غور کیا ۔ کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر نذیر احمد نے صدارت کی ۔

داخلی خود مختاری دینے کے سوال پر فرانس اور تیونس میں مذاکرات

تیونس ۶ ستمبر - یہاں فرانس اور تیونس کے درمیان تیونس کی داخلی خود مختاری کے سوال پر رسمی بات چیت شروع ہو گئی ۔ فرانس کے وفد کی قیادت فرانس کے وزیر برائے امور تیونس و مراکش اور تیونس کے وفد کی قیادت وزیر اعظم تیونس مسٹر طاہر عمرو کر رہے ہیں ۔ آج کے اجلاس کی صدارت تیونس کے بے نے کی ۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے ۔ کہ فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل نے اپنے اس حکم کو منسوخ کر دیا ہے ۔ جس کے تحت تیونس کی قوم پرست جماعت نیو دستور پارٹی کو خلاف قانون جماعت قرار دے دیا گیا تھا ۔ نیو دستور پارٹی کو ۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء کو خلاف قانون قرار دیا گیا تھا ۔ اس سال ۹ اپریل کو تیونس میں فرانس کے خلاف قوم پرستوں نے کارروائی شروع کی تھی ۔ اور اعلیٰ پیمانے پر فسادات ہوئے تھے ۔

مولانا حسین احمد مدنی نے پدم وبھوشن کا خطاب واپس کر دیا

دہلی ۶ ستمبر - صدر جمہوریہ بھارت نے حال ہی میں مولانا سید حسین احمد مدنی کو پدم وبھوشن کا خطاب دیا تھا ۔ سید صاحب نے صدر جمہوریہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ خطاب واپس کر دیا ہے ۔ اور اس کے قبول کرنے سے معذرت ظاہر کی ہے ۔